نے فرمایا: اللہ تعالی نے مصنوعی بال لگانے والی، اور لگوانے والی پر، جسم کو گود کر نشان بنانے والی اور بنوانے والی پر لعنت فرمائی ہے"۔ (صحیح البخاری مع فتح الباری: ۱۰/ ۳۷۴ حدیث ۵۹۳۷) (صحیح مسلم مع النووی: ۱۴/ ۱۰۵)

اور ایک دوسری حدیث میں آتا ہے "عن عبداللہ: لعن اللہ الواشمات، والمستوشمات، والمتنمصات، والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ تعالی، مالی لاالعن من لعن النبی ﷺ وھو فی کتاب اللہ ﴿وماآتاکم الرسول فخذوہ ومانھاکم فانتھوا﴾"

ترجمہ: "حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالی نے جسم کو گود کر نشان بنانے والیوں اور بنوانے والیوں پر، چہرے سے بال نوچوانے والیوں پر، خوبصورتی کے لیے دانتوں کے درمیان فاصلہ کرنے والیوں پر، اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے مجھے کیا ہے کہ میں اس پر لعنت نہ کروں جس پر نبی کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ اس حال میں کہ وہ (لعنت) اللہ کی کتاب میں ہے ﴿وماآتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم فانتھوا﴾ (صحیح بخاری: ۱۰/ ۳۷۲ حدیث ۵۹۳۱) (صحیح مسلم: ۱۴/ ۱۰۵-۱۰۶)

ایک اور حدیث میں آتا ہے "عون بن ابی جحیفۃؓ عن ابیہ فقال: ان النبی ﷺ نھی عن ثمن الدم وثمن الکلب وکسب البغی ولعن آکل الربا وموء کلہ والواشمۃ والمستوشمۃ والمصور" ترجمہ: "عون بن ابی جحیفہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے باپ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے خون اور کتے کی قیمت اور زانیہ عورت کی کمائی کھانے سے منع فرمایا ہے، سود کھانے والے اور کھلانے والے جسم پر گود کر نشان بنانے اور بنوانے والی پر اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے" (صحیح بخاری: ۱۰/ ۳۹۳)

علماء لکھتے ہیں "ویصیر الموضع الموشوم نجساً لان الدم أنجس فیہ فتجب ازالتہ وان امکنت ولوبجرح الاان خاف منہ تلفا اوشیاء اوفوات منفعۃ عضو فیجوز ابقائہ وتکفی التوبۃ، فی سقوط الاثم ویستوی فی ذلک الرجل والمرأۃ" ترجمہ "وہ جگہ جہاں گود کر نشان بنایا گیا ہو، وہ نجس ہو جاتی ہے کیونکہ خون اس میں نجاست پیدا کر دیتا ہے، اگر ممکن ہو تو اس جگہ کا ازالہ واجب ہے خواہ چیر کر کرنا پڑے، ہاں اگر اس حصہ کے تلف ہو جانے یا کسی اور چیز کا خوف ہو یا اس عضو کی منفعت فوت ہونے کا خوف ہو تو (اس صورت میں) اس کا باقی رکھنا جائز ہے گناہ کے خاتمے کے لیے توبہ ہی کافی ہے اس حکم میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں (فتح الباری: ۱۰/ ۳۷۲) (شرح مسلم للنووی: ۱۴/ ۱۰۶) (تنبیہ الغافلین عن اعمال الجاھلین و تحذیر السالکین من افعال الھالکین لابن النحاس متوفی: ۸۱۴ھ ص ۲۹۹ بیروت)

اس فعل کو امام قرطبیؒ نے اپنی تفسیر: ۵/ ۳۹۳ میں اور امام ابن قیمؒ نے اپنی کتاب "اعلام الموقعین": ۴/ ۴۰۲ میں کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے۔ اللھم وفقنا لماتحب و ترضی